ادارہ

جمعیت علماء اسلام کی مرکزی مجلس شوریٰ کا اجلاس اور قراردادیں

۹ راگست ۲۰۱۶ء کو دارالعلوم حقانیہ میں جمعیت علماء اسلام کی مرکزی مجلس شوری کا اجلاس منعقد ہوا جس میں چاروں صوبوں سے اراکین مجلس شوری نے شرکت کی اور ملکی اور بین الاقوامی بدلتی سیاسی صورتحال بدامنی، مسلمانوں کے خلاف پروپیگنڈہ سمیت دیگر کئی اہم مسائل زیر بحث آئے ۔ذیل میں اجلاس کی کاروائی اور قراردادیں نذر قارئین ہیں--------(ادارہ)

---

۹ راگست (اکوڑہ خٹک) جمعیت علماء اسلام کی مرکزی مجلس شوریٰ کا اجلاس دارالعلوم حقانیہ اکوڑہ خٹک میں امیر مرکزیہ حضرت مولانا سمیع الحق صاحب مدظلہ کی زیر صدارت منعقد ہوا، چاروں صوبوں سے اراکین شوریٰ نے شرکت کی، اجلاس میں ملکی اور بین الاقوامی دینی وسیاسی صورت حال پر غور کیا گیا، اراکین نے اظہار خیال کیا اور اپنی تجاویز پیش کیں۔شرکاء اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے حضرت مولانا سمیع الحق صاحب مدظلہ نے کوئٹہ میں ہونے والی دہشت گردی کی شدید الفاظ میں مذمت اور شہداء کو زبردست خراج عقیدت پیش کرتے ہوئے کہا کہ دہشت گردی نے پورے خطے کے امن کو تباہ و برباد کررکھا ہے ،سول حکومت اور عسکری ادارے اس میں غیرملکی قوتوں بالخصوص بھارت کو ملوث قرار دے رہی ہیں یہ تشویشناک ہے، اقتصادی راہداری کو ناکام بنانے کی غیرملکی سازشوں کو ناکام بنانے کیلئے حکومت اور افواج پاکستان کو ملکی سالمیت اور دفاع کے لئے بڑا فیصلہ کرنا ہوگا۔انہوں نے کہا کہ افغان مہاجرین کو پاکستان سے افغانستان منتقل کرنے کے سلسلہ میں نواز لیگ حکومت کی پالیسی انتہائی ناعاقبت اندیشانہ ہے اور پولیس آفیسران کا انداز مہاجرین کے لئے جارحانہ اور توہین آمیز ہے،اس سے ملک کو اقتصادی اعتبار سے ناقابل برداشت نقصان کا شکار ہوگا، اور امن کے اعتبار سے بھی انتہائی مشکل حالات پیدا ہونے کا خطرہ ہے۔جمعیت مہاجرین کی باعزت اور فوری واپسی کی حامی ہے لیکن اس سلسلہ میں پاکستان، افغان حکومتوں کے درمیان معاہدہ کی پاسداری کی جائے۔حضرت مولانا سمیع الحق صاحب مدظلہ نے ارکان شوریٰ کو سیاسی اعتبار سے جمعیت کی تنظیم سازی اور محب وطن اور ہم خیال سیاسی جماعتوں کے ساتھ روابط بڑھانے کی ضرورت پر زور دیتے ہوئے کہا کہ ملک کے مسائل محب وطن سیاسی جماعتوں کے اتحاد سے ہی حل ہوسکتے ہیں،موجودہ نظام بری طرح ناکام ہوچکا ہے۔ملک و قوم کو اس وقت بے پناہ چیلنج درپیش ہیں ان چیلنجز کا مقابلہ قومی اتحاد کے ساتھ ہی ہوسکتا ہے۔حضرت مولانا سمیع الحق مدظلہ نے ملک میں بگڑتی ہوئی امن وامان کی صورت حال اور حکمرانوں کی کرپشن پر سخت تنقید کرتے ہوئے کارکنان جمعیت سے کہا کہ ملک وقوم کے وسیع تر مفاد کے لئے جرأتمندانہ کردار ادا کریں اور موجودہ حکمرانوں سے قوم و ملک

کی جان چھڑانے کے لئے میدان میں آئیں۔انہوں نے کہا کہ جمعیت علماء اسلام ہی اپنے نصب العین کی بنیاد پر قوم وملک کا مقدر تبدیل کرنے کی صلاحیت رکھتی ہے جب تک اس ملک میں اللہ کا نظام قائم نہ ہوگا، مسائل میں دن بدن اضافہ ہوتا رہے گا۔اجلاس میں سیاسی جماعتوں سے رابطہ کرنے کے لئے مرکزی مجلس شوریٰ نے حتمی طور پر ایک کمیٹی بنائی گئی، کمیٹی کے ارکان یہ ہوں گے،مولانا عبدالرؤف فاروقی ،مولانا حامدالحق حقانی،مولانا شاہ عبدالعزیز، مولانا سید یوسف شاہ، مولانا حافظ احمد علی،مولانا خالدمحمود اظہر، مولانا پیرسید لیاقت علی شاہ ،مولانا عبدالقیوم میرزئی۔اسی طرح جماعت کو منظم اور فعال بنانے کے لئے مولانا عبدالرؤف فاروقی،مولانا عبدالخالق ہزاروی اورمولانا سیدمحمد یوسف شاہ پر مشتمل ایک کمیٹی بنائی گئی۔

اجلاس کی قراردادیں

☆ سانحہ کوئٹہ----- دہشت گردی کی مذمت ----- شہداء کے خاندانوں کے ساتھ ہمدردی، مرحومین کے لئے دعائے مغفرت ،اسی طرح جمعیت کے جو بزرگ وفات پاگئے مولانا حسین احمد مروانی،ظہیرالدین بابر کے والد مرحوم،فیصل آباد کے حاجی فضل صاحب اوردیگر کیلئے دعائے مغفرت کی گئی۔بیماروں کے لئے دعا قائد جمعیت کے معاون خصوصی مولانا سید احمد شاہ، شیخ الحدیث مفتی حمید اللہ جان، قاری فقیر محمد ہزاروی، مولانا یوسف شاہ کی والدہ، مولانا محمد اسرائیل کی والدہ کیلئے دعائے صحت کی گئی۔

☆ افغان مہاجرین کو پاکستان سے نکالنے والے باہمی معاہدہ کی پابندی کی جائے اورجبری واپسی کے سلسلہ میں پکڑ دھکڑ کوروک دیا جائے، پولیس کا رویہ اس سلسلہ میں نہایت نامناسب ہے،ایسے اقدامات سے افغانی عوام کیساتھ کئے گئے پاکستان کی قربانیوں پرپانی پھر جائیگا اورلازوال محبت کا رشتہ نفرت سے تبدیل ہوجائے گا۔

☆ دارالعلوم حقانیہ کے خلاف صوبائی حکومت کے مالی امداد کی آڑ میں طعن وتشنیع اوراس کے حوالہ سے قائد جمعیت اور جمعیت کی کردار کشی کی مذمت اوردارالعلوم وجمعیت کے دفاع کا عزم کیا گیا۔

☆ حکمرانوں اور سیاستدانوں کی آئے دن کرپشن اور بددیانتی کی خبروں سے دنیا بھر میں ملک کی رسوائی ہورہی ہے،نیب،سپریم کورٹ اوردیگر متعلقہ ادارے بے لاگ اورشفاف احتساب کو یقینی بنایا جائے۔

☆ بیگناہ دینی کارکنوں،ائمہ ومدرسین کی گرفتاریوں اورماورائے عدالت سزاؤں کا سلسلہ بند کیا جائے۔

☆ جمعیت کی شوریٰ نے ملک میں قتل وغارتگری کی بڑھتی ہوئی وارداتوں بالخصوص بچوں کے اغوا اورعورتوں کو بیدردی کے ساتھ قتل کے واقعات پر تشویش کا اظہار کرتے ہوئے صوبائی حکومتوں اور پولیس کے اداروں سے مطالبہ کیا کہ بچوں کے اغوا کاروں اور بے گناہوں کے قتل میں ملوث درندوں کو کیفرکردار پر پہنچایا جائے اورانہیں سخت ترین سزائیں دیکر عبرت کا نشانہ بنایا جائے۔ایک قرارداد میں ترکی کے عوام کو فوجی بغاوت کے راستے میں رکاوٹ بننے پر خراج تحسین پیش کیا گیا۔آمریت کا مقابلہ کرکے فوجی بغاوت کو ناکام بنانے پر وہ اسلامی برادری کی طرف سے خراج تحسین کے مستحق ہیں۔